[This question paper contains 2 printed pages.]

Sr. No. of Question Paper : 3013 **F–2** **Your Roll No................**

Unique Paper Code : 2141201

Name of the Course : **B.A. (Hons.) Urdu** (DC–1.3)

Name of the Paper : Study of Modern Nazm

Semester : II

Duration : 3 Hours Maximum Marks : 75

Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.

نوٹ: پانچ سوالوں کے جواب دیجئے۔ پہلا دوسرا اور اسوال لازمی ہے۔ نمبر مساوی ہیں۔

-1 درج ذیل انتخابات میں سے کسی ایک انتخاب کی تشریح حوالے کے ساتھ کیجئے۔

(الف)

ہل پہ دہقان کے چمکتی ہیں شفق کی سرخیاں
اس سیاسی رتھ کے پہیوں پر جمائے ہے نظر
اپنی دولت کو جگر پر تیر غم کھاتے ہوئے
قطع ہوتی ہی نہیں تاریکیٔ حرماں سے راہ
پھر رہا ہے خونچکاں آنکھوں کے نیچے بار بار
سوچتا جاتا ہے کس آنکھوں سے دیکھا جائے گا
سیم و زر، نان ونمک، آب و غذا کچھ بھی نہیں

اور دہقان سر جھکائے گھر کی جانب ہے رواں
جس میں آجاتی ہے تیزی کھیتیوں کو روند کر
دیکھتا ہے ملک دشمن کی طرف جاتے ہوئے
فاقہ کش بچوں کے دھندلے آنسوؤں پر ہے نگاہ
گھر کی ناامید دیوی کا شباب سوگوار
بے روا بیوی کا سر، بچوں کا منہ اترا ہوا
گھر میں اک خاموش ماتم کے سوا کچھ بھی نہیں

(ب)

چاہا ہے اسی رنگ میں لیلائے وطن کو
ڈھونڈی ہے یو ہی شوق نے آسائش منزل
اس جان جہاں کو بھی یوں ہی قلب ونظر نے
پورے کئے سب حرف تمنا کے تقاضے
واپس نہیں پھیرا کوئی فرمان جنوں کا
خیریت جاں، راحت تن، صحت داماں

تڑپا ہے اسی طور سے دل اُس کی لگن میں
رخسار کے خم میں کبھی کاکل کی شکن میں
ہنس ہنس کے صدا دی کبھی رو رو کے پکارا
ہر درد کو اجیالا، ہر اک غم کو سنوارا
تنہا نہیں لوٹی کبھی آواز جرس کی
سب بھول گئیں مصلحتیں اہل ہوس کی

-2 ذیل میں سے ایک حصے کی تشریح مع حوالہ کیجئے۔

(الف)

موم کی طرح جلتے رہے ہم شہیدوں کے تن
رات بھر جھلملاتی رہی شمع صبح وطن
رات بھر جگمگا تا رہا چاند تاروں کا بن
تشنگی تھی، مگر

P.T.O.

تشنگی میں بھی سرشار تھے
پیاسی آنکھوں کے خالی کٹورے لیے
منتظر مرد و زن
مستیاں ختم، مدہوشیاں ختم تھیں
ختم تھا بانکپن
رات کے جگمگاتے دہکتے بدن
صبح دم ایک دیوارِ غم بن گئے
رات کی شہہ رگوں کا اچھلتا لہو،
جوئے خوں بن گیا

(ب)

خوار ہوئے دمڑی کے پیچھے، اور کبھی جھولی بھر مال
ایسے چھوڑ کے اٹھے جیسے چھوا تو کر دے گا کنگال
سیانے بن کر بات بگاڑی، ٹھیک پڑی سادی سی چال
چھانا دشت محبت کتنا آبلہ پا مجنوں کی مثال
کبھی سکندر، کبھی قلندر، کبھی بگولا، کبھی خیال
سوانگ رچائے اور گزر کی، اس آباد خرابے میں
دیکھو! ہم نے کیسے بسر کی، اس آباد خرابے میں
زیست خدا جانے ہے کیا شے؟ بھوک، تجسس، رشک فرار
پھول سے بچے، زہرہ جبینیں، مرد مجسم باغ و بہار
مرجھا جاتے ہیں، اکثر کیوں؟ کون ہے وہ جس نے بیمار
کیا ہے، روحِ ارض کو آخر؟ اور یہ زہریلے افکار
کس مٹی سے اگتے ہیں سب، جینا کیوں ہے اک بیگار
ان باتوں سے قطع نظر کی، اس آباد خرابے میں
دیکھو! ہم نے کیسے بسر کی، اس آباد خرابے میں

3- اردو نظم کے آغاز و ارتقا پر روشنی ڈالیے۔

4- اقبال کی نظم نگاری پر اظہار خیال کیجیے۔

5- فیض کی نظمیہ شاعری کی امتیازی خصوصیات بیان کیجیے۔

6- جوش کی انقلابی شاعری پر مضمون لکھیے۔

7- مخدوم محی الدین کی نظم گوئی کا تجزیاتی مطالعہ پیش کیجیے۔

8- اختر الایمان کی نظم 'ایک لڑکا' کی روشنی میں ان کی شاعری پر تبصرہ کیجیے۔